تعلق باللہ بڑھانے کا طریقہ

اس تعلق کو' جو ایک مومن کو اللہ سے ہونا چاہیے' پیدا کرنے' اور بڑھانے کا طریقہ (یہ ہے کہ) آدمی سچے دل سے اللہ وحدہ' لاشریک کو اپنا اور ساری کائنات کا مالک' معبود' اور حاکم تسلیم کرے۔ الوہیت کی تمام صفات اور حقوق اور اختیارات کو اللہ کے لیے مخصوص مان لے' اور اپنے کو شرک کے ہر شائبے سے پاک کر دے۔ یہ کام جب آدمی کر لیتا ہے تو اللہ سے اس کا تعلق قائم ہو جاتا ہے۔

رہا اس تعلق کا نشوونما تو وہ دو طریقوں پر منحصر ہے' ایک فکر و فہم کا طریقہ اور دوسرا عمل کا طریقہ۔

فکر و فہم کے طریقے سے اللہ کے ساتھ تعلق بڑھانے کی صورت یہ ہے کہ آپ قرآن مجید اور احادیث صحیحہ کی مدد سے ان نسبتوں کو تفصیل کے ساتھ اور زیادہ سے زیادہ وضاحت کے ساتھ سمجھیں جو آپ کے اور خدا کے درمیان فطرتاً ہیں اور بالفعل ہونی چاہئیں۔ ان نسبتوں کا ٹھیک ٹھیک احساس و ادراک اور ذہن میں ان کا استحضار صرف اسی طریقے سے ممکن ہے کہ آپ قرآن و حدیث کو سمجھ کر پڑھیں۔ بار بار اس کے مطالعے کی تکرار کرتے رہیں اور ان کی روشنی میں جو جو نسبتیں آپ کے اور خدا کے درمیان معلوم ہوں ان پر غور و فکر کر کے اور اپنی حالت کا جائزہ لے کر دیکھتے رہیں کہ ان میں سے کس کس نسبت کو آپ نے بالفعل قائم کر رکھا ہے' کہاں تک اس کے تقاضے آپ پورے کر رہے ہیں اور کس کس پہلو میں آپ کیا کمی محسوس کرتے ہیں۔ یہ احساس اور یہ استحضار جتنا جتنا بڑھے گا' ان شاء اللہ اسی تناسب کے ساتھ اللہ سے آپ کا تعلق بھی بڑھے گا۔

(عطیہ اشتہار) (ایک بندہ خدا)